سوال

(175) نمازاستسقاء کی ترکیب عنایت فرمادیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازاستسقاء کی ترکیب عنایت فرمادیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

چاہیے کہ نمازاستسقاء کے واسطے جماعت مسلمین کے ساتھ رئیس عیدگاہ میں برابر تین دن باہر نکلے اور پیدل جانا بہتر ہے۔ پرانا اور مستعمل کپڑا پہن کر نکلنا چاہیے اور عید کی طرح زینت اور آراستگی نہ کرے۔ خشوع اور خضوع شرمندگی کے ساتھ عیدگاہ میجاوے۔ اور دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ اور قرأة بلند آواز سے پڑھے اُس کے بعد خطبہ پڑھے اور دعا کرے۔ اور گناہوں سے بہت توبہ واستغفار کرے اور چاہیے کہ امام اپنی چادر کا نیچے کا کنارہ اوپر کرے اور اوپر کا کنارہ نیچے کرے اور داہنی طرف کا کنارہ بائیں طرف کرے اور بائیں طرف کا کنارہ داہنی طرف کرے۔ اور نہایت تضرع اور زاری کے ساتھ دعا کرے اور حدیث میںجو دعا آتی ہے وہ پڑھے اور دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَسقِنَا غَیثًا مُغِیثًا مُرِیئًا مُرِیعًا نَافِعًا غَیرَ ضَارٍّ عَاجِلاً غَیرَ اٰجِلٍ اَللّٰھُمَّ اسقِ عِبَادکَ وَبَھَائِمَکَ وَانشُر رَحمَتَکَ وَاَحیِ بَلَدکَ المَیتَ۔

’’یعنی اے پروردگار برسا تو ہمارے لیے بارش مفید خوشگوار تازگی کرنے والی نافع ہو مضر نہ ہو، اور جلدی مرحمت فرما دیر نہ فرما۔ اے پروردگار سیراب کر تو اپنے بندوں کو اور اپنے چارپایوں کو اور شائع کر تو اپنی رحمت اور آباد کر تو اپنا ملک جو غیر آباد ہو رہا ہے۔‘‘

(فتاویٰ عزیزی جلد اوّل ص ۴۲۳)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04 ص 258